کی مدنی آیات، قرآنی حروف کی تفصیل، کیا قرآن بغیر سنت کے سمجھ میں آسکتا ہے۔ دوسری زبانوں میں قرآن کے تراجم، آداب تلاوت، تجوید کے بعض مسائل وغیرہ اہم مباحث کے ساتھ عوام اور خصوصاً طلباء کے افادہ کے لئے لغات القرآن کا معتدبہ ذخیرہ بھی شامل کردیا گیا ہے۔ یہ حصہ قریباً دوسو صفحوں پر پھیلا ہوا ہے ـــ اسی حصہ کے آخر میں مؤلف نے سورتوں کے خواص کے متعلق ایک باب لکھا ہے جس کے آخر میں قرآن مجید اور بسم اللہ شریف کے نقش دیے گئے ہیں۔ اس قسم کے نقش عوام کی دلچسپی کا باعث تو ہوسکتے ہیں لیکن قرآن کا نزول تعویذوں میں استعمال کے لئے بھی ہوا ہے؟ یہ محل نظر ہے اور اس طرح کے خواص سور و آیات کا ثبوت کیا سنت صحیحہ سے بھی ہے شائد دلچسپی ہی پیدا کرنے کے لئے اس باب کا اضافہ ضروری قرار دیا ہو۔ مگر کیا یہ مناسب نہ تھا کہ اس کی بجائے کسی زیادہ مفید مضمون کو شامل کردیا جاتا۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا خیال رکھا جائے گا۔

حصہ سوم عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق، معاشرت، تہذیب وتمدن، سیاسیات، تزکیہ نفس اور انسان کے تمام اعمال اور زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق احکام و نواہی پر مشتمل ہے۔ مندرجہ بالا عنوانات کے تحت فاضل مصنف نے تقریباً ۵۲۲ آیات کا انتخاب کرکے سامنے مطلب خیز ترجمہ دے دیا ہے، جو اپنی جگہ پر مفید ہے۔ اور کیا ہی اچھا ہو تاکہ ترتیب بھی سلیقہ سے ہوتی۔

کتاب بعض خامیوں کے باوجود مفید ہے۔ مصنف اور ناشر قرآن کی اس خدمت پر مستحق مبارکباد ہیں قرآنی علوم سے شغف رکھنے والوں کو اس سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

ریاض الاخلاق مصنفہ مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی۔ صفحات ۲۳۲۔ سائز $\frac{20\times30}{16}$
قیمت درج نہیں۔ ناشر دائرۃ التبلیغ پورہ ہیراں سیالکوٹ شہر

مسلمان عوام میں تو پرانے رسوم و عادات، نیز مروجہ بدعات کی وجہ سے عقاید میں جھول اور عام مسلمان اس قدر متاثر اور مرعوب ہیں کہ اخلاق و اعمال میں بہت کمزوری آگئی ہے رہی سہی کسر تہذیب جدید کے ملحدانہ افکار اور فیشن پرستانہ کردار کے رواج نے نکالدی اب وہ عجیب قسم کا ملغوبہ بن کے رہ گئے ہیں۔ مولانا محمد صادق صاحب نے غیور طبیعت پائی ہے چنانچہ انہوں نے اچھوتے انداز سے اخلاق کی یہ کتاب لکھی ہے۔